اوقات

اردو	فارسی	اردو	فارسی
آج کی رات	امشب	پل	ثانیہ
آج کا دن	امروز	بارہ بجے	نیم روز
چاندرات کا دن	سلخ ماہ	ایک پہر یا ایک گھنٹہ	ساعت
مہینے کے پہلے دس دن	عشرۂ اول	منٹ	دقیقہ
مہینے کے دس سے بیس تک	عشرۂ دوم	سکنڈ	لمحہ
بیس سے آخر تک	عشرۂ سوم	تیسرا پہر	عصر
یہ برس	امسال	شام	شام ۔ مغرب
پچھلا برس جو گذر گیا	پارسال	رات	شب ۔ وقت عشا
پرسوں کا برس جو گذر گیا	پیرارسال	آدھی رات	نیمہ شب
جو برس آئے گا	آیندہ سال	تہائی رات	ثلث شب
مہینے کا پہلا دن	غرۂ ماہ	پاؤ گھنٹہ	ثلث ساعت
پہلی کا چاند	ہلال	جگ	قرن
چودھویں کا چاند	بدر	ایک بجے	وقت ظہر
نقلی صبح	صبح کاذب	اصلی صبح	صبح صادق

اعداد

اردو اکائیاں ایک ۔ دو ۔ تین ۔ چار ۔ پانچ ۔ چھ ۔ سات ۔ آٹھ ۔ نو

اعداد طاق یک ۔ دو ۔ سہ ۔ چہار ۔ پنج ۔ شش ۔ ہفت ۔ ہشت ۔ نُہ

اردو دہائیاں دس ۔ بیس ۔ تیس ۔ چالیس ۔ پچاس ۔ ساٹھ ۔ ستّر ۔ اسّی ۔ نوّے

اعداد جفت دہ ۔ بست ۔ سی ۔ چہل ۔ پنجاہ ۔ شصت ۔ ہفتاد ۔ ہشتاد ۔ نود

اعداد صفتی یازدہم ۔ دوازدہم ۔ سیزدہم ۔ چہاردہم ۔ پانزدہم ۔ شانزدہم ۔ ہفدہم ۔ ہیجدہم ۔ نوزدہم

اعداد کسوری $\frac{1}{2}$ دو یک $\frac{1}{10}$ دہ یک $\frac{2}{3}$ دو سہ یک $\frac{4}{5}$ چہار و پنج یک $\frac{1}{4}$ یک و چہار یک

فائدہ اعداد کسری وہ ہیں جو عدد کے حصے بتاتے ہیں۔ آدھے کے لئے نیم یا نصف تہائی کے لیے سہ یک اور چوتھائی کے لیے چہار دیک۔ پانچواں حصہ پنج یک جس چیز کی تہائی یا چوتھائی وغیرہ ہو وہ اس کے بعد لگا دو جیسے نیم من۔ سہ یک درم۔ چہار یک دینار

مشقی الفاظ

قیلولہ۔ کھانا کھا کر دوپہر کو سونا۔ قیلولہ چار بجے سونا۔

ترجمہ بتاؤ دیکھو صاحب یہ باتیں ہمکو پسند نہیں ۱۸۵۸ء کے خط کا جواب ۱۸۵۹ء میں بھیجتے ہو اور مزا یہ ہے کہ جب تم سے کہا جائے گا تو یہ کہو گے کہ میں نے دوسرے ہی دن جواب لکھا ہے۔ لطف اس میں ہے کہ میں بھی سچا اور تم بھی سچے۔ بھائی کیا خیریت پوچھتے ہو؟ اگر میرے حالات آپ دیکھیں تو تعجب کریں گے۔ کہ یہ شخص جیتا کیونکر ہے صبح سے شام تک پلنگ پر پڑا رہتا ہوں اور پھر دم بدم پیشاب کو اٹھنا ایک ادنیٰ مصیبت ہے۔ اب رجب کے مہینے سے سترواں برس شروع ہوگا۔ سترا بہترا۔ بہرا بوڑھا اور اپاہج آدمی ہوں جو عنایت تم میرے حال پر فرماتے ہو۔ تمہاری خوبی ہے میں کسی لائق نہیں

سوال

آٹھواں، نواں، بیسواں۔ سترواں اردو اعداد صفتی ہیں۔ فارسی اعداد صفتی بنانے کا طریقہ کیا ہے (۲) تاکید کے لیے کون لفظ آتا ہے۔

جواب

اعداد صفتی کے لیے م زیادہ کر دیتے ہیں۔ ہفتم۔ دوازدہم ین نسبت کے لیے زیادہ کرتے ہیں۔ اولیں۔ دومیں۔ پنجمیں ششمیں (۲) تاکید کے لیے باید یا توانم آیا کرتا ہے۔

مشق بست و ہفتم ۲۷

ستارے۔ بروج۔ اطراف

اردو	سنیچر	برہسپت	منگل	شکر	بدھ	سورج	چاند

فارسی اطراف — اردو اطراف

کیواں	برجیس	بہرام	ناہید	دبیر فلک	مہر	ماہ	
پچھم	پورب	اتر	دکھن	جاڑا	گرمی	برسات	
مغرب	مشرق	جنوب	شمال	زمستان	تابستان	برشکال	
بروج اردو	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	
" فارسی	برہ	گاؤ	دو پیکر	خرچنگ	شیر	خوشہ	
" عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	
" اردو	تلا	برچھک	دھن	مکر	کمبھ	مین	
" فارسی	ترازو	کژدم	کمان	بزغالہ	دلو	ماہی	
" عربی	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	

ترجمہ

جہانگیر اپنی کتاب "تزک جہانگیری" میں لکھتا ہے کہ ۹۷۷ ہجری میں بدھ کے دن ماہ ربیع الاول کی سترھویں تاریخ سات گھڑی دن چڑھے تلا کے چوبیس درجے کے وقت خداوند عالم نے مجھکو گمنامی کے پردے سے پیدا کیا۔ جن دنوں میرے والد بزرگوار اولاد کے متلاشی تھے شیخ سلیم نام ایک فقیر مست جس نے عمر کے بہت سے رستے طے کئے تھے آگرے کے ضلعوں میں قصبہ سیکری کے نزدیک ایک پہاڑی پر بیٹھے ہوئے تھے میرے والد نے ایک دن ان سے پوچھا کہ میرے یہاں کتنی اولاد ہوگی فرمایا خدا تین بیٹے بخشے گا۔

مشق بست و ہشتم

حروف فاعلیت

فعل امر	آزار	آشوب	آفرین	آمیز	افگن

اسم فاعل سماعی	دل آزار	شہر آشوب	جہاں آفریں	مردم آمیز	تیر افگن
حرف فاعلیت	گار	گر	ور	مند	آور
اسم فاعل	خدمتگار	آہنگر	رنجور	خردمند	جنگ آور
حروف	گیں	ناک	بان	چی	باش
اسم فاعل	غمگیں	دردناک	شتربان	توپچی	قزلباش
حروف فاعلیت	کم	ہم	بے	تن	پر
اسم فاعل	کمزور	ہموطن	بےعقل	ہمتن	پرفضا

ہدایت

اسم اور حروف فاعلیت ملا کر اسم فاعل ترکیبی بناتے ہیں - ایک امر اور ایک اسم ملا کر اسم فاعل سماعی بناتے ہیں -

ترجمہ میں اسم فاعل بنا کر استعمال کرو

اُردو ترجمہ:- ایک دولتمند نے ایک قصبہ بسایا جس میں آٹھ محلّے آباد کئے پہلے محلّے میں سنار کھار - کمہار بسائے دوسرے میں موچی - باورچی اور گوالے رکھے تیسرے میں کنجڑے تیلی، تنبولی وغیرہ رہنے سہنے لگے - چوتھے میں جلاہے - ڈوم اور گویّے آباد ہوئے پانچویں میں راج گاڑیوں - سالوتری مقیم ہوئے - چھٹے میں ڈاکٹر - جرّاح - سوداگر کے مکانات بنوائے - ساتویں میں لنگڑے لولے - اندھے - کوڑھی - اپاہج - آدمی سکونت پذیر ہوئے - آٹھویں میں ڈاکو - لٹیرے - چور - اُٹھائی گیرے - خود بخود آبسے اور پورا شہر بس گیا -

مشق بست و نہم ۲۹

اسمائے ظرف

کلمات ظرف مکان	گاہ	کدہ	دان	خانہ	سرائے
اسمائے ظرف	بزمگاہ	غم کدہ	گلدان	فیلخانہ	ماتم سرائے

حروف	بار	سار	ستان	آباد	زار
اسمائے ظرف	زنگبار	شاخسار	گلستان	حسن آباد	گلزار
حروف زمان	گاہ	ہنگام	گاہاں	ان	بگاہ
اسمائے ظرف زمان	سحرگاہ	ہنگام چاشت	سحرگاہان	بامدادان	پگاہ

عبارت ذیل کی فارسی بتاؤ جو اردو اسمائے ظرف ہیں انکی فارسی بتاؤ!

کشمیر جنت نظیر - جہاں باغ - باغیچے - پھلواری - بکثرت موجود ہیں - شاہی ٹکسال بھی موجود ہے - قدیمی دیو استھان - پاٹ شالے - دھرم سالے بکثرت نظر آتے ہیں بری ناگ تالاب کے ارد گرد شاہی عمارات بنی ہوئی ہیں یہ مقام ہندوں کا تیرتھ ہے خوب دلکشا اور پر فضا ہے - تیرتھ کی فارسی زیارت گاہ ہے -

مشق سی ام (۳۰)

اسمائے معیت (یا) ردیف الاعداد

اسم معیت	زنجیر	مہار	سلک	طاقہ	ساز
مثال	زنجیر فیل	مہار شتر	سلک جواہر	طاقہ اطلس	ساز چنگ
اسم معیت	دستہ	ضرب	جلد	فرد	نفر
مثال	دستہ تبر	ضرب تفنگ	جلد کتاب	فرد قالین	نفر مزدور
اسم معیت	منزل	مبلغ	موازی	قبضہ	جفت
مثال	منزل خیمہ	مبلغ روپیہ	موازی آنہ	قبضہ تلوار	جفت پاپوش

(۱) مذکورہ بالا الفاظ اپنی نوع کے ساتھ لکھنے ضروری ہیں۔

(۲) لشکر گروہ - طائفہ رزم مردم یہ ایسے الفاظ ہیں جو اپنے ذاتی معنی میں مجموع کے معنی ظاہر کرتے ہیں ان کو اسم مجموع کہتے ہیں۔

(۳) شاہ خر - نر لوچپن لفظوں کے پہلے لگاتے ہیں انمیں بڑائی کے معنی پیدا ہوتے ہیں

شاہراہ - خرمگس - دیدۂ مردم اور ان کو اسم مکبر کہتے ہیں۔

مشق سی وہفتم

اسمائے صوت

اردو اسم صوت	میاؤں میاؤں	چوں چوں	کائیں کائیں	ہنہنانا (گھوڑے کا)	ہینگنا (گدھے کا)
فارسی	مو مو	جیک جیک	کاغ کاغ	شیہہ	نہیق
اردو	پھنکارنا سانپ کا	دہاڑنا (شیر کا)	گھڑگھڑاہٹ بادل کی	آواز تیر	کڑکڑانا درخت کا
فارسی	فش	غریدن	غریو	فش فاش	دگدگ
اردو	ٹرانا (مینڈک کا)	جھنکار زیور کی	روں روں پہیہ کی	گھڑی کی آواز	بڑبڑانا آدمی کا
فارسی	غطیط	جلنگ	طنطنہ	قلقل	لند لند
اردو	موسلا دھار	آہٹ پاؤں کی	کواڑ کی آواز	قلم کی آواز	کھٹ کھٹ
فارسی	شپاشپ	شرشرہ	صریر	صریر	طق طق
اردو	بھنبھناہٹ مکھی کی	چہکنا (بلبل کا)	کھڑ کھڑ	کھل کھلا کر ہنسنا	سیٹی کی آواز
فارسی	طنین	چیک چیک	خرخشہ	قاہ قاہ	شپیل

ترجمہ

نقال ایک پرندے کا نام ہے جب یہ بولتا ہے تو سارے پرندے شرم کے مارے [illegible] کے مارے چپ ہو جاتے ہیں یہ اور پرندوں سے چہکنے میں کبھی بلبل کی طرح اور کبھی [illegible] بھی کوے کی کائیں کائیں کی نقل کرتا ہے کبھی چیل کی طرح چلاتا ہے لوگ اسے بڑے شوق سے پالتے ہیں۔ وہ سیٹی دیتا ہے تو کتا سمجھتا ہے میرا آقا آگیا دم ہلاتا ابھا گتا ہے مرغی کے بچے کی طرح بولتا ہے وہ غریب پنکھ پھیلا کے دوڑتی ہے کہ بچہ کو کیا ہو گیا بلی کی میاؤں میاؤں گاڑی کی گڑگڑاہٹ سب کی نقل کر دیتا ہے۔

ہائی ڈیپارٹمنٹ

چند خاص خاص قاعدے

صورت فعال

قاعدہ (۱) اکثر اہل زبان فعل ماضی مطلق کو بحالت شرط فعل مستقبل کے لیے استعمال کرتا ہے اگر امروز ہلال بہ نظر آمد فردا عید ست (آمد یعنی خواہد آمد)

قاعدہ (۲) کہیں کہیں فعل ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب یعنی مصدر آجاتا ہے مثلاً گفت عالم بگوش جاں بشنو (گفت یعنی گفتن)۔

قاعدہ (۳) فعل ماضی تمنائی اکثر ماضی استمراری کی جگہ بولا جاتا ہے۔ دیکھو اس مصرع میں آمدے یعنی می آمد ہے مصرعہ بیدار شیخ آمدے گاہ گاہ۔

قاعدہ (۴) فعل مضارع کا صیغہ بھی فعل حال کی جگہ بولا جاتا ہے۔ گویند کہ اسلم دراں روز فتح یافت (گویند یعنی می گویند)۔

قاعدہ (۵) فعل مضارع یعنی فعل مستقبل اکثر لکھا جاتا ہے اور بولا جاتا ہے شعر،

اے زبردست زیردست آزار گرم تا کے بماند ایں بازار

(بماند یعنی خواہد ماند)

قاعدہ (۶) اکثر گفتگو کے موقعہ پر فعل حال یعنی فعل مستقبل استعمال کیا جاتا ہے مثلاً دالا بندہ رخصت میشوم (میشوم یعنی خواہم شد)۔

قاعدہ (۷) فعل حال ماضی کی صورت میں بھی آیا کرتا ہے مثلاً دیروز بہ بازار می گذشتم۔ دیدم احمد می آید (می آید یعنی آمد)

قاعدہ (۸) اکثر فعل نہی پر الف زیادہ کرکے دعا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ مخواب سے مخواناد۔ مریز۔ مریزاد مثلاً دستش مریزاد اسکو نظر نہ لگے۔

قاعدہ (۹) اکثر گفتگو میں کم اور کثر بھی فعل نہی کے معنی دیتا ہے جیسے آغا بر لب خدا

دروغ مگو (یعنی مگو)

قاعدہ (۱۰) فعل امر اور فعل مضارع پر بجائے م کے ن بھی زیادہ کر کے فعل نہی کے معنی لیتے تھے۔ مثلاً بیش نیائی کہ راہ گل بست (نیائی یعنی میائی)

صورتِ اسمار

قاعدہ (۱۱) عام قاعدہ بتایا گیا ہے کہ فارسی میں سب سے پہلے فاعل آتا ہے فاعل کے بعد مفعول اور پھر متعلقات اور آخر میں فعل ہوتا ہے مبتدیوں کو اسی قاعدے پر عمل کرنا چاہیے۔ مگر اکثر بولنے اور بعض وقت لکھنے میں یہ ترتیب قائم نہیں رہتی مثلاً سفرنامہ میں ناصرالدین شاہ قاچار لکھتے ہیں۔ چند تا پلہ برآمدہ رفتیم بالا (ہم کئی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلے گئے)

قاعدہ (۱۲) فارسی میں جاندار اسم کی جمع کا عام قاعدہ اسم پر (الف نون) زیادہ کرنا بتایا گیا ہے مگر بعض الفاظ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً مرزا جعفر قراچہ داغی لکھتا ہے۔ زنہا و طفلہائے ایں خانہ در حیاط دائماً بے سر و پا می گردند (اس گھر کی عورتیں اور بچے صحن میں ہمیشہ ننگے سر اور ننگے پاؤں پھرتے ہیں)

قاعدہ (۱۳) بے جان اسم کی جمع عام طور سے اسم کے آخر ہا زیادہ کرنے سے بنائی جاتی مگر بعض الفاظ میں (ان) زیادہ ملتا ہے مثلاً کلام سعدی شعر

برگ درختان سبز در نظر ہوشیار

ہر ورق دفتریست معرفت کردگار

ہرے بھرے پیڑوں کے پتے سیانے کی آنکھوں میں خدا شناسی کی کتاب کے ورقے ہیں۔

قاعدہ (۱۴) بعض صورتوں میں جب اسم بے جان ہو اور جمع ہو تو فعل کو بھی جمع لا سکتے ہیں مثلاً عمارات کہنہ افتادند جدید تعمیر شدند۔

قاعدہ (۱۵) فارسی میں صفت ہمیشہ پیچھے آتی ہے مگر بعض ترکیبیں اس سے مستثنیٰ ہیں مثلاً نیک مرد جان بداد۔ کبھی موصوف کو ترک کردیتے ہیں جیسے بد بنیاد کن

ریا بانجام رسانید (۲) نیک ذات ہر دلعزیز میشود۔

ہدایت

یہ مذکورہ بالا خاص قاعدے اہل زبان ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ طلبا ان لیا تعبد محل لا سکتے ہیں۔ طلبہ کو عام قاعدوں پر ترجمہ بنانا چاہیے۔

محاورات

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
ابرو بہم کشیدن	غصہ ہونا	از جا بر آمدن	بیخود ہونا	از کار رفتن	بیکار ہونا
آب شدن	شرمندہ ہونا	از خود شدن	مست ہونا	از ہم ریختن	بکھرنا
آتش انگیختن	بیقرار ہونا	از دست شدن	بے اختیار ہونا	اشک فرو خوردن	ضبط کرنا
آرام بستن	نیت کرنا	از دست دادن	ضائع کرنا	آفتاب لب بام	قریب المرگ
از یاد در آمدن	عاجز ہونا	از راہ بردن	فریب دینا	انگشت بدندان	حیران
انگشت برلب	خاموش	آہنگ رفتن	عیب نکالنا	باد پیمودن	بیہودہ کام کرنا
باشیدن	رہنا سہنا	بدست آوردن	حاصل کرنا	بر افتادن	دور ہونا
بر آمدن	باہر آنا ترقی کرنا	بر پا شدن	قائم ہونا	بر بستن	فائدہ اٹھانا
بر خوردن	فائدہ اٹھانا	بر دار کشیدن	سولی چڑھانا	بر سر آمدن	ختم ہونا
بر زدن	ظاہر کرنا	بر ہم خوردن	بگڑ جانا	بر ہم زدن	پریشان کرنا
بر تیغ نوشتن	نیست و نابود کرنا	بر ہم زدن	تہ و بالا کرنا	بہم رسیدن	ملنا
بیدست و پا شدن	سراسیمہ ہونا	پا در رکاب	سفر کو جانیوالا	دم زدن	باتیں کرنا
از پا در آمدن	پاؤں کے بل گرنا	چشم برہم زدن	مر جانا	سر در آمدن	سر کے بل گرنا
سر گرفتن	پکڑنا	گرفتن	فتح کرنا	چشم داشتن	امید رکھنا
آب بر گشتن باد	عیب جوئی کرنا	براہ انداختن	ٹھکانے لگانا	سر دادن	چھوڑ دینا

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
درماندن	عاجز ہونا	گوئے بردن	آگے بڑھنا	گوش داشتن	سننا
تیار کردن	اچھلنا	حرف زدن	باتیں کرنا	بچنگ آوردن	حاصل کرنا
غم خوردن	فکر کرنا	پا برجا شدن	جمنا ثابت قدم	پا فرو کشیدن	ٹھیرنا
فراہم آوردن	جمع کرنا	گرد آمدن	جمع ہونا	منعقد کردن	مقرر کرنا
پس گرفتن	واپس لینا	رخت بدر افگندن	سفر کرنا۔ مرنا	پشت پا زدن	ٹھوکر مارنا
پشت دادن	بھاگنا	فرس افگندن	مغلوب کرنا	سر فرو بردن	شرمندہ ہونا
علم کشیدن	مشہور کرنا	شیر و شکر شدن	دوست ہو جانا	غاشیہ بر دوش	فرمانبردار
سر نہادن	اطاعت کرنا	قلم شدن	کٹ جانا	فرو کش شدن	اترنا
غژیدن	چوتڑوں کے بل چلنا	سنگ راہ شدن	مانع ہونا	قلم کشیدن	کاٹنا
رنگ کردن	مکر کرنا	کش زدن	کھلنا - لوٹنا	شنقار شدن	مرغ شاہی
قالب تہی کردن	الگ ہونا	سیماب شدن	بیقرار ہونا	طرف گرفتن	حمایت کرنا
در برکشیدن	گلے ملنا۔ ہتھیار	پہلو زدن	برابری کرنا	سواد کردن	لکھنا
	لگانا کپڑے پہنانا	پے سپردن	سفر کرنا مٹانا	پہلو دادن	مدد کرنا
دم دادن	فریب دینا	در گرفتن	اثر کرنا	سپر افگندن	عاجزی کرنا
گل شدن	ظاہر ہونا	دست از کار شستن	بیکار رہنا	دم در کشیدن	چپ رہنا
برخوردن	فائدہ اٹھانا	دو اسپہ تاختن	ڈبل مارچ	دل باختن	ہمت ہارنا
سرپا کردن	کھڑا کرنا	پا شدن	کھڑے ہونا	دم گرفتن	آرام لینا
نہضت کردن	کوچ کرنا	آگاہ شدن	خبردار ہونا	[illegible]	بیٹھنا
سکندری خوردن	ٹھوکر کھانا	سر دادن	چھوڑنا	ستوہ آمدن	عاجز ہونا
حرکت کردن	روانہ ہونا	بہرہ پذیرفتن	اچھا ہونا		

مشق سی و دوم

محاورات بالا زبانی یاد کرکے ترجمہ میں استعمال کرنے ضروری ہیں جس سے ترجمہ بامحاورہ کہلائے۔

اعضائے انسانی

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
کاسۂ سر	کھوپری	پاشنہ	ایڑی	لشہ	مسوڑا	سرین	چوتڑ
چشم خانہ	پپوٹا	شامہ	سونگھنے کی قوت	تارک	مانگ	عانہ	پیڑو
حلم	رینٹ	سامعہ	سننے کی قوت	پیہ شحم	چربی	ضرس	داڑھ
کام	تالو	جبین	ماتھا	پیغولہ ران	چڈا	تغو۔ لعق	تھوک
قفا	گدی	اشک	آنسو	کلف	مہاسہ	آرنج	کہنی
[illegible]	[illegible]	شقیقہ	کنپٹی	ذائقہ	چکھنے کی قوت	شش	پھیپھڑا
خنصر	چھنگلیا	زنخدان	ٹھوڑی	مرض	روگ	ساق	پنڈلی
[illegible] انگشت	انگوٹھا	محاسن ریش	داڑھی	مژہ	پلک	جسد	لوتھ
[illegible]	پسلی	کتف	کندھا	پیخ	چیپڑ	باصرہ	دیکھنے کی قوت
[illegible]	[illegible]	بنصر	چھنگلیا کی	پرہ بینی	نتھنوں کا پردہ	رگ	ناڑی
فخذ	ران		ساتھ والی انگلی	[illegible]	بچہ دان	مردمک	پتلی
[illegible]	جبڑا	رودہ	انتڑی	زوسہ	ریڑھ	منخر	نتھنا
بروت سبل	مونچھ	طحال سپرز	تلی	ماہیچۂ بازو	بازو کی مچھلی	نرمۂ گوش	لو
[illegible]	[illegible]	عرق خوے	پسینہ	وسطی	بیچ والی انگلی	چاہ غبغب	ٹھوڑی کا گڑھا
شکنبہ	اوجھڑی	زانو کعب	گھٹنا	پے عصب	پٹھا	مہرۂ گردن	منکا

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
انگشت	انگلی	سبابہ	انگشت شہادت	زہرہ	پتہ	بول شاشہ	پیشاب
کف	جھاگ	کنج دہن	باچھ	لعاب	رال	مچ۔ ساعد	کلائی
پستان	چھاتی	شتالنگ	ٹخنہ	شکنج	چٹکی	لاس	چھوٹی قوت
لنگ	ٹانگ	پالو	ست	خال	تل	بجول	ٹخنہ
سنگدانہ	جانور کا پوٹہ	.	.	.	.	.	.

ترجمہ

خداوند عالم نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو ایسے اعضا بخشے ہیں جو کاروبار زندگی و بندگی میں نہایت موزوں ہیں۔ آنکھ اور کان دیکھنے اور سننے کو بخشے ہیں۔ مگر بدی کا دیکھنا اور برائی کا سننا منع ہے۔ سر اور دماغ اسکی قدرت کی نشانیاں ہیں مگر غور و فکر نہ کرنا اور بیکار رہنا ان دونوں کے روگ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کس قدر مفید ہیں۔ مگر انکو قتل سے ستانا اور اسکی راہ میں نہ چلنا گنہگار رہنے کی علامت ہے۔ غرضیکہ جسم کے ہر ایک جوڑ بند کا ایک فرض ہے کہ اپنے فرض سے بیکار نہ رہے اور تن کا ہر ایک بال اور رونگٹا تک اسکی بندگی میں ہمہ تن مصروف رہے۔ غرضیکہ دیکھنے۔ سننے۔ سمجھنے۔ چھونے کی ہر ایک قوت پوری دیانت کرے۔

مشق سی و سوم (۳۳)

قرابت داری

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
رشتے والے	خویشاوند	منہ بولی بہن	خواہر خواندہ	سوتیلی ماں	مادر اندر	گیلڑ لڑکی	دختر اندر
گیلڑ لڑکا	پسر اندر	بیوی	اہلیہ زوجہ	چچا	عمو	پھوپھی	ہمشیرہ پدر

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
دادا	جد	پردادا	فرجد	نانا	نیا	دادی	جدہ
پردادی	جدہ پدر	بھتیجا	برادر زادہ	بھانجا	ہمشیر زادہ	بھابھی	دختر خواہر
پوتا	نبیرہ	دوتا	نوہ	ماموں	آقا دائی	خالو	خال
نانی	مادر مادر	ساس	خوشدامن خشو	سسرا	خسر	سمدھی	ہمسر
سالا	خسر پورہ	سالی	دختر خسر	بہنوئی	یزنہ	ساڑھو	ہم زلف
دولہن	عروس	دولھا	نوشاہ	سوت	انباغ	جیٹھ	برادر کلاں شوہر
سسرال	خانہ خسر	ننیال	خانہ پدر	دایہ	انکہ مرضعہ	دودھ شریک بھائی	برادر رضاعی
معشوقہ	سوگلی	پھوپھی	عمہ	نواسا	نبیرہ	رانڈ	بیوہ
لونڈی بچہ	پرستار زادہ	گرو	مرشد	چڑیل	غول	ڈائن	جگر خوار

ترجمہ

مہمان نواز لوگ مسافروں کو بڑے چاؤ سے امداد دیتے ہیں جیسا بھارت میں لکھا ہے کہ اگر تم گھریلو آدمی ہو تو بیمار کو بچھونا آرام کے لئے دو بڑے وسیلوں کے کام نکالو تھکے ماندے کو بیٹھنے کی جگہ دو۔ بھوکے کو کھانا دو۔ اور پیاسے کی پیاس بجھاؤ ترک اور عرب جو تند خوئی میں مشہور ہیں نہایت ہی مہمان نواز ہوتے ہیں قبیلے کے سردار کے یہاں بلندی پر آگ روشن ہوتی ہے تاکہ اس روشنی کی مدد سے بھوکا پیاسا مسافر آنکلے تو بھوکا نہ جائے۔ ان کا قاتل ان کے گھر میں پناہ لے کر نڈر ہو سکتا ہے بھائی بہن سالے بہنوئی وغیرہ کے ساتھ عالم بخشش کی جاتی ہے اور بڑے میل جول سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

مشق سی و چہارم (۳۴)
خورد و نوش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پھلکا	نان تنک	چپڑی روٹی	نان چرب	سوکھی روٹی	خشک نان	ٹکیا	گردہ
پراٹھا	تفتان	پوری	چربک	باسی روٹی	نان بیات	ڈبل روٹی	کماج
بسکٹ	قاق	سویاں	ماہیچہ	کھیر	شیر برنج	خشکہ	پلو
انڈونکا سالن	خاگینہ	چوری	چنگال	سالن	نانخورش	خشکی	پرسم
دودھ	شیر لبن	رائتہ	شکینہ	گڑ	قندسیاہ	کھانڈ	قند
مٹھائی	شیرینی	جلیبی	زلیبیا	دہی	جغرات	چھاچھ	دوغ
ملائی	سرشیر قیماق	مکھن	مسکہ	چٹنی	چکنواتیق	ریوڑی	فلاسیہ
سوڈا واٹر	آب جوش	بوتل	بطری	پیالی	فنجان	چمچہ	قاشق
کیک	کاک شیرینیا	بڑی	سرشیر	انڈا	تخم مرغ	کواب	کباب

ترجمہ

غذا ہر ایک کے لئے ضروری ہے سادہ اور معمولی غذا اگر صاف اور موسم کی حالت کے بموجب ہو تو نہایت مفید ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ لطیف اور مرغن چیز یا دیر ہضم اشیا زیادہ طاقت پیدا کرتی ہیں۔ معدہ مقوی ہوتا ہے۔ مثلاً گوشت۔ کواب۔ بڑی کھیر۔ کیک۔ انڈا مگر یہ خیال غلط ہے۔ ثقیل اور دیر ہضم چیز برصحت انسانی کے لیے مضر ہیں عام نہ بیمار نہ خوراک تمام صحت انسانی کو لیے زیادہ مفید ہے بہ نسبت خاص خوراک کے جن کو عام استعمال کریں دودھ اور گھی ایک قسم کی دوا ہیں جنکو سادہ غذا میں داخل کرنا چاہئے

مشق سی و پنجم ۳۵ (۳۵)

غلہ جات اور درخت

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
موٹھ	ہشس	اڑد	ماش	مونگ	بنوماش	کمی	زرت کلاں
تارامیرا	تربک	السی	برزکتاں	کنگنی	ارزل	تل	سمسم۔کنجد
کٹکی	خال زنگی	باجرا	جاورس	جوار	زرت	چینا	ارزن
جو	جو شعیر	ارہر	شاغل	دہان	شلتوک	کپاس	پنبہ دانہ
مسور	عدس	مٹر	خلنگ	چنا	نخود	آک	شیرک
رائی	خردل	چاول	برنج	بنولا	پنبہ دانہ	تھوہر	زقوم
چندن	صندل	لسر	کتاں	سرس	سلطان الاشجار	ارنڈ	بیدانجیر
سن	کتاں	ڈھاک	پلاس	چنار	دلب	شیشم	شیشم
پیپل	درخت لرزاں	جال پیلو	اراک	نیم	نیب	چیڑہ	صنوبر
کیکر	مغیلاں	بکاین	آزاد	بانس	نے	کھجور	خرما
جھاؤ	گز	دیار	دیو دار	تاڑ	تال	بیری	درخت کنار

مشتق الفاظ۔ سہارا، مدد، گاڑی، اگردوسیا کالسکہ، ڈاکٹر، طبیب، گلاس کاسہ، انگلینڈ، انگلستان، مچھلیاں۔ ماہیاں۔

ترجمہ دولتمند پانچ سات آدمیوں کے سہارے گاڑی سے اتر کر ایک مکان میں داخل ہوا وہاں دیکھا کہ ڈاکٹر ایک ایک سے کہتا ہے کہ جبتک تم اور دو تین ٹکڑے مونگ کی دال کے ساتھ نہ کھاؤ گے تمہارا اچھا نہیں جانیکا اسیطرح دوسرے سے کہتا ہے کہ بہت شوربے کا گلاس سا پی جاؤ خاص تمہارے واسطے انگلینڈ سے منگایا ہے کبھی تیسرے کی طرف مخاطب ہوکر کہتا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا لڑکا اچھا ہو جاوے تو اسکو خوب مچھلیاں کھلاؤ۔ دولتمند یہ سنکر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ وہ پیٹو تھا اس واسطے ڈاکٹر کو پسند کیا۔

مشق سی و ششم (۳۶)

نباتات و میوہ جات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
میتھی	شنبلید	چھوہارا	رطب خشک	کیلا	موز	بیر	کنار
پودینہ	نعناع	گڑھل	جاسوں	تنہ	تنہ	بادام	لوز
خربوزہ	خربزہ	پنڈ کھجور	خرمائے تر	بیج	تخم - دانہ	انگور	رز - عنب
اونٹ کٹارا	اشتر خارا	مہندی	حنا	گٹھلی	دانہ استخوان	ککڑی	خیار
کھٹا	ترنج	پالک	اسفاناخ	جڑ	بیخ اصل	چوکا	ترشہ
لسا	سپستان	بتھوا	سرمق	کھیرا	بادرنگ	گوکھرو	خار خسک
ٹہنا	تلخ کلاں	کچرا	سفچہ	چولائی	بقلہ یمانیہ	نیبو	لیمو ترنج
پھننگ	سرشاخ	توری	کدوئے تلخ	تربوز	ہندوانہ	کھوپرا	جوز نارجیل
جامن	جاموں	آڑو	شفتالو	گلگل	گلگل	کنیر	خرزہرہ
کٹھل	کنتاہل	آلوچہ	آلوچہ	نارنگی	نارنج	کھوپرا	جوز ناجیل
بکل	پوست	پودا	نہال	اخروٹ	جوز	انگوری بیل	تاک

ترجمہ

کھجور کی ٹہنیاں سرے پر لگتی ہیں۔ اس کے پتے ٹہنی کے نیچے سے سرے تک نکلتے ہیں اسکا تنہ برابر نہیں ہوتا اس کا میوہ انگور کے گچھے جیسا ہوتا ہے اسکو ہندوستانی کھجور کہتے ہیں۔ انگور کا گچھا چھوٹا ہوتا ہے اور یہ بڑا۔ کہتے ہیں کہ چلو بیں کھجور کی دو باتیں انسانوں سے ملتی ہیں۔ ایک یہ کہ جس طرح جاندار کا سر کاٹ لیا جائے اور وہ مر جاتا اسی طرح یہ بھی سوکھ جاتا ہے دوسرے یہ کہ جس طرح جاندار کے یہاں بغیر نر کے بچہ پیدا نہیں ہوتا اسی طرح کھجور کے درخت سے بھی نر کھجور کی ٹہنی لاکر اگر پیوند نہ کریں تو پھل

نہیں دیتا سارے نباتات میں اس کا مرتبہ اعلیٰ ہے جس طرح جمادات میں مونگا

مشقِ سی و ہفتم (۳۷)

مناسباتِ مطربی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ناچ گانا	رقص و سرود	گیت	نغمہ	ڈھول	کوس و طبلہ	نقارچی	تبیرہ زن
تسمہ چمڑے کا	دوال	ڈھولنا	دمامہ	ستار	ستار	سارنگی	بربط
بین بجانیکا آلہ	مضراب	بین	چنگ	باجا	ساز	تری	شہنائی
سنکھ	ناقوس	ارگن	ارغنون	گھنگرو	زنگولہ	گھنٹہ قافلہ کا	جرس
جھانجھ	جلاجل	الاپ	ترانہ	تالی	خمک	تال	خمک
اونچا سُر	بم	نیچا سر	زیر	انگلی کی چٹکی	فرنک	دوتارہ	کنگری
مرلی	نے	بنسری	نفیری	نرسنگا	ناقوس	کھچپو	صدر
مچنگ	لبیان	ڈلمی	زنگ	تالی	دستک	کنچنی	روسپی
رنڈی	کسبی	جھنکار	جلنگ	روران	لسطمہ	گراموفون	سازنگی

ترجمہ :- نقنس (۲)، موسیقار (۳) آتش زن یہ ایک پرندہ ہے جسکے نام کو علم موسیقی
دیتے - کہتے ہیں کہ اسکی عمر ہزار برس کی ہوتی ہے اسکی مادہ نہیں ہوتی۔ اسکی پیدائش
کا طریقہ یہ ہے کہ جب وہ اپنی کامل عمر ہزار برس کو پہنچ جاتا ہے تو لکڑیاں جمع کرکے
اسکے اندر بیٹھتا ہے اور اسکی چونچ میں جو بہت سے سوراخ ہیں اُنسے آواز نکالنا شروع
کرتا ہے ہر ایک سوراخ سے ایک ایک راگ نکلتا ہے چنانچہ "دیپک راگ" جب نکلتا ہے
تو ان تنکوں میں آگ لگ جاتی ہے اور وہ جانور جل کر خاک ہو جاتا ہے۔ پھر جب قدرت
الٰہی سے مینہ برستا ہے تو اس خاک میں سے ایک انڈا پیدا ہو جاتا ہے اسمیں سے دیسا

جانور پیدا ہوتا ہے اس کو فارسی والے آتش زن اور یونانی ققنس کہتے ہیں

مشق سی و ہشتم (۳۸)

اجرام فلکی و جمادات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پرواہوا	صبا	پچھواہوا	بادمغرب	اوس	شبنم	اولا	ژالہ تگرگ
کہر	میغ	پالا	یخ	کڑک	رعد	چمک	برق
دھنک	قوس قزح	چاندگرہن	خسوف	سورج گرہن	کسوف	بھونچال	زلزلہ
ریت	ریگ	ڈھیلا	کلوخ	کنکر	سنگریزہ	ٹھیکری	خزف
ٹیلہ	خرپشتہ	پہاڑی	کوہچہ	چٹان	خرسنگ	گھاٹی	شعب
کھائی	خندق	ٹاپو	جزیرہ	جوار بھاٹا	مدجزر	آندھی	صرصر
لُو	سموم	بجلی جو زمین پر گرے	صاعقہ	کنڈل	ہالہ	چوٹی	قلہ کوہ
تلہٹی	دامن کوہ	کھڈ	غار مغاک	جھرنا	آبشار	بھنور	گرداب
جھاگ	کف جوش	بلبلہ	حباب	بگولہ	گردباد	پانی کی تہ	پایاب

ترجمہ۔ خون سیاوش۔ کیکاؤس کے بیٹے کا نام سیاوش تھا جب پر اسکی سوتیلی ماں سودابہ عاشق ہو گئی تھی۔ مگر وہ نیک اور پارسا تھا اس خطرے سے بچنے کے لئے وہ دائرہ حکومت سے دور رہا کرتا تھا مگر باپ نے اس پر اعتماد نہ کیا وہ خوف زدہ ہو کر افراسیاب کے پاس چلا گیا اس نے اپنی لڑکی کی اس سے شادی کر دی جس سے کیخسرو پیدا ہوا جب افراسیاب کو یہ خبر ہوئی تو اس نے سیاوش کو بیگناہ قتل کر دیا اس کے قتل کے وقت آسمان سے خون برسا بجلی چمکی گویا کہ یہ علامت تھی کہ وہ بیگناہ

مار اگیا ہے اس کا خون رنگ لائے گا۔ آخر کیخسرو نے اسی طرح افراسیاب کو قتل کیا

سوال ۹۔ ہالہ، شہاب ثاقب، شفق اور کلف کسکو کہتے ہیں؟

جواب: ۔ چاند کے کنڈل کو ہالہ کہتے ہیں (۲) آگ کا چمکتا ہوا شعلہ۔ وہ تارے جو شیطانوں پر پھینکے جائیں۔

(۳) شفق آسمان کی وہ سرخی جو صبح شام نمودار ہوتی ہے۔

(۴) کلف وہ داغ جو منہ پر پڑ جاتے ہیں جس کو جھائیاں کہتے ہیں۔ جو داغ چاند میں ہے اسکو بھی کلف کہتے ہیں

مشق سی و نہم (۳۹)

بیماریاں

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
موت	مرگ اجل	مری	مرگا مرگ	آنکھ دکھنا	آشوب چشم	موتیا بند	نزول الماء
دھند	غبار چشم	پھولا	گل چشم		ورم ملتحمہ	ہکلانا	گنگ لال
دمہ	ضیق النفس	نمونیہ	ذات الجنب	درد سینہ	ذات الصدر	دھڑکن	اختلاج القلب
خون تھوکنا	قی الدم	دست	اسہال	پھوڑا	دنبل	بواسیر کا مسّا	ثولول
جلندھر	استسقا	اپھارا	نفخ شکم	مروڑ	پیچش	ہچکی	فواق
نکسیر	رعاف	زکام	نزلہ ریزش	پربال	سبل	بھینگا	احول کانژ
کانا	یک چشم	اندھا	کور نابینا	رتوندا	شبکوری	گنٹھ مالا	خنازیر
درد کان	درد گوش	کان کا بہنا	ریم گوش	بہرا	کر ناشنو	بہرا	آگندہ گوش
درد سر	صداع	آدھا سیسی	شقیقہ	سر چکرانا	دوران سر	پاگل ہونا	مالیخولیا
پاگل	دیوانہ	مرگی	صرع	کپکپی	رعشہ	ادھرنگ	فالج
	فاتر العقل						

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
اکھرالی	بہق	پلیگ	طاعون	گلٹی	گرہ گوشت	رینگن	عرق النساء
کوڑھ	برص	دھات بہنا	جربان	پیشاب کی زیادتی	ادرار بول	پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا	تقطیر البول
پیشاب بند ہونا	حبس بول	پتھری	سنگ مثانہ	کبڑا	کوزہ پشت	ناسور	ریش رواں
گھنڈ	خشک ریشہ	نہاروا	رشتہ	گنجا	کچل	کھجلی	خارش
خشکی	سبوسہ	رت جگا	سہر	چیچک ماتا	جدری جل آب	بخار	تپ حمی
باری کا بخار	تپ نوبہ	اینٹھن	تشنج	زہر کھا جانا	سموم	ہڈی ٹوٹنا	کسر استخوان
بوائی	شقاق پا	پھپولا	آبلہ	کھانسی	سرفہ	جمائی	خمیازہ
پیلیا	یرقان	اباسی	فاژہ	چپندا	اخنش	بھینگا	احول

ترجمہ

جن لوگوں نے بچپن میں ورزش کی ہے۔ ان کو یہ بڑھاپے میں عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ تندرست اور مضبوط رہتے ہیں اندھے اور کبڑے کم ہوتے ہیں حکیم کی ضرورت کم پڑتی ہے۔ ان کی آواز میں وہی کراراپن قائم رہتا ہے۔ کاہلی کسرتی کے پاس نہیں آتی۔ وہ دنیا کے کاموں سے فراغت پاکر خدا کی بندگی بھی اچھی طرح کرسکتا ہے۔ کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ پسینہ بہت آتا ہے اسکے ساتھ جسم کی میل کچیل نکل جاتی ہے۔ بدن ہلکا۔ پھلکا۔ پھرتیلا اور صاف ہو جاتا ہے۔ مفصلہ ذیل بیماریوں کی [illegible] بناو۔ پھوڑا۔ دھڑکن، اپھارا۔ کنٹھ مالا۔ رتوندا۔ [illegible]۔ ہیضہ۔

مشقِ جسم

مصلح اور ادویات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ادرک	زنجبیل تر	اجواین	بزرالبنج	دیسی اجوین	نانخواہ	بہیڑہ	بلیلہ
ہڑ	ہلیلہ	آنولہ	آملہ	جوتری	بسباسہ	جائفل	جوز بوا
لونگ	قرنفل	ہینگ	انگوزہ	سونف	بادیان	پیپلامول	بیخ فلفل
پیپلی	فلفل دانہ	کالی مرچ	فلفل سیاہ	ہلدی	فلفل	ہلدی	چوب زرد
الایچی	قاقلہ	دارچینی	قرفہ	سونٹھ	زنجبیل	اکرکرا	عاقرقرحا
املتاس	خیارشنبر	املی	تمر ہندی	دھتورا	جوز ماثل	دھنیا	کشنیز
کٹکی	خانقی	ریٹھہ	فندق ہندی	چھالیہ	فوفل	سہاگہ	تنکار
شہد	انگبین	کوڑکی	خرمہرہ	گیرو	گل سرخ	کالی زیری	شاہ زیرا
زیرہ	کمون	ٹال گوڈ	حب الملوک	چاکسو	چخشام	میس	تاک زرد
پھٹکری	شب یمانی	پاپڑا	شاہترہ	بالچھڑ	سنبل الطیب	ایلوا	صبر
اندرجو	لسان العصافیر	گوگل	مقل ازرق	ملہٹی	اصل السوس	منقی	مویز
نوسادر	نوشادر	کبیر	زعفران	جلاپا	حب الملوک	بادرنگا	زیرج کابلی
نسوت	تربد	رسونت	حضض	بنسلوچن	طباشیر	گندھک	گوگرد
کتھا	کات	عناب	سنجد	آلوبخارا	آلوبخارا	گلقند	گل شکر

ترجمہ

موسیائی جو بنائی جاتی ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ ایک لال منہ اور لال بالوں والا بچہ لے کر پالتے ہیں جب اسکی عمر قریباً تیس برس کو پہنچ جاتی ہے تو پتھر کا ایک بڑا مٹکا تیار کر کے اس میں شہد اور دوائیں بھر دیتے ہیں اور اس جوان آدمی کو اس میں کھڑا کر کے بند کر دیتے ہیں اور تاریخ لکھ دیتے ہیں ۱۲۰ برس کے بعد اس کی موسیائی بنجاتی ہے۔

فریدوں نے ایک ہرن کے تیر مارا اسکی ٹانگ ٹوٹ گئی اور بھاگ گیا ایک چشمہ پر جاکر پانی پیا اور ٹانگ اچھی ہو گئی اس وقت سے معدنی موسیائی کا پتہ چلا اسے کہتے ہیں

کہ فارس کے نزدیک ایک چشمہ ہے اس پر چکنائی سی آجاتی ہے جسکو مومیائی کہتے ہیں

مشق چہل و یکم (۴۱)

رنگ اور پھول

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
رنگ	تمام رنگ	گہرا رنگ	رنگ شوخ	چتکبرا	ابلق	دھاریدار	مخطط
بیگنی	بادنجانی	کیسری	زعفرانی	کسمی	عصفری	بھورا	نیلگوں
نیلا	لاجوردی	ہرا	سبز	گلاب	گل سرخ	پھلواری	باغیچہ
چمپا	فاغیہ	چنبیلی	یاسمین	سورج مکھی	گل آفتاب	عشق پیچہ	لبلاب
گیندا	صد برگ	کیوڑہ	کادی	ٹیسو	گل پلاس	کنگنی	بستان افروز
کنیر	خرزہرہ	گل عباسی	گل عباسی	نرگس	نرگس	سوسن	سوسن
سیوتی	نسترن	کنول کا پھول	گل نیلوفر	ریحان	گل داؤدی	گل داؤدی	گل داؤدی
سرمئی	سرمئی	ارغوانی	ارغوانی	شنگرفی	شنگرفی	گلابی	وردی
جامنی	جامونی	نارنجی	نارنجی	عنابی	عنابی	لاجوردی	لاجوردی
نگ	چردہ	پیلا	زرد جعفر	کالا	سیاہ اسود	نیدیلا	افشاں

ترجمہ: فرہاد جس کا لقب کوہکن ہے شیریں کا عاشق تھا۔ اس سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تو پہاڑ کو کاٹ کر شہر میں چشمہ جاری کر دے گا تو شیریں تجھ کو مل جائے گی اسے منظور کر لیا اور کوہ قطع کرنا شروع کیا۔ جب سر سفید ہو گیا اور وہ وقت قریب آیا تو شاہ مکار نے کوہ بیستون پر فرہاد کو شیریں کے مرنے کی خبر سنائی وہ کلہاڑا اپنے سر پر مار کر مر رہا تیشے کا دستہ انار کی لکڑی کا تھا خدا کی قدرت سے وہ لکڑی سبز ہو گئی اور انار کا درخت بن گیا۔ چنانچہ وہ درخت وہاں ہے اس کا پھل توڑیں تو اندر سے جلے ہوئے

دانے نکلتے ہیں اسکو انار فسرہ دکھتے ہیں۔

مشق چہل و دوم (۴۲)

معدنیات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
شیشہ	آبگینہ	سیسا	اسرب	سونا	زر۔طلا	چاندی	نقرہ۔سیم
لوہا	آہن جدید	جست	روح طوطیا	قلعی	رصاص	پیتل	برنج
تانبا	مس	پارہ	سیماب	ابرق	طلق	سنکھیا	سم الفار
گندھک	کبریت	ہڑتال	زرنیخ	سونا مکھی	مرقشیشا ذہبی	روپا مکھی	مرقشیشا فضی
کانسی	روئے	ایلن	جلی	شنگرف	شنجرف	گلاس	آبگینہ
مونگا	بسد مرجان	ہیرا	الماس	نیلم	نیلم	موتی	در۔ لولو

ترجمہ

تانبے کی رنگت میں سرخی کی ونک ہوتی ہے بہت بھاری بھی نہیں ہوتا پھر بھی پانی سے نوگنا وزنی ہوتا ہے کوٹنے سے باریک پترا اور کھینچنے سے باریک تار بن جاتا ہے گرم تو جھٹ پٹ ہوجاتا ہے البتہ اس کے پگھلانے کے لئے تیز آنچ چاہیے مگر بہت جلانے سے مٹی سا ہو جاتا ہے۔ ترشی اور نمک کے لگنے سے اس کا زنگار بنتا ہے جو آدمی کے لئے سخت مضر ہے تانبا سستا ہے اس لئے اس کے باسن کثرت سے بنائے جاتے ہیں۔ جن پر رانگ کی قلعی کر لیتے ہیں اگر قلعی نہ کریں تو کھانا زنگاری ہو جائے۔ اور کھانے کے قابل نہ رہے۔ تانبے کے پیسے اور پائیاں بنتی ہیں۔

مشق چہل و سوم

کھیل اور ورزش!

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کھیل	بازیچہ	کھیل کود	لہو و لعب	جمناسٹک	زیمناسٹک	کھلونا	لعبت
چوسر	نرد بازی	چوسر کی گوٹ	نرد	جوا	قمار	آنکھ مچولی	سرپاسک
چیل جھپٹا	خرسک	پھرکی	بادفر	انٹا	گلولہ بازی	مور چال	چتر طاؤس
مگدر ہلانا	میل گردانی	تیرنا	شناوری	ڈنڈ پیلنا	شنوبازی	چاند ماری	نشانہ بازی
نیزہ بازی	نیزہ بازی	گھوڑ دوڑ	اسپ دوانی	گڑیا	لعبت	کلا بازی	معلق زدن
لٹو پھرانا	چرغوک زدن	ہنڈولا	گہوارہ	پینگ، جھولا	گازبازی	کنکوا پتنگ	کاغذ باد
گلی ڈنڈا	چالیک	اکھاڑا	مجمع زورخانہ	فٹ بال	توپہ بازی	کرکٹ	گوی چوگان
گنجفہ	گنجفہ	شطرنج	شطرنج	گیند	گوے	بلا گیند	بیخچہ - توپ

ترجمہ

مشقی الفاظ - چالاک - زرنگ - بھدا - زبون - سخت - بےفکر - ایک نہ ایک وقت کھیل بھی ضروری ہے اس سے جی خوش ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کھلتے ہیں۔ بدن میں چستی آتی ہے۔ دیکھو لڑکے مدرسے سے پڑھ کر نکلے ہیں۔ میدان میں کھیل رہے ہیں کیا خوش ہیں کیسے سخت اور بےفکر ہیں۔ ان کے چہرے کیا تازہ ہیں۔ ماں باپ کے پیارے ہیں گھر کے نور ہیں۔ اچھلتے ہیں کودتے ہیں۔ دوڑتے ہیں۔ گیند بلا کھیلتے ہیں۔ اسے دیکھو زمین پر پاؤں نہیں ٹکتا۔ وہ بڑا چالاک ہے۔ تو بھدا ہے۔ خوب دوڑ نہیں سکتا جب بھی دوڑتا ہے گر پڑتا ہے۔ ایلو گر پڑا۔ کیا ہوا۔ پھر اٹھ کر دوڑنے لگا۔ لڑکپن عجیب نعمت ہے اچھا میاں کھیلو کودو، اچھلو، دوڑو مگر سارے دن کھیل ہی کے دھیان میں نہ رہو جو لڑکے دن بھر میں

کے دصیان میں رہتے ہیں جب استاد کے سامنے سبق سناتے ہیں تو منہ دیکھنے رہجاتے ہیں استاد خفا ہوتا ہے ماں باپ پیار نہیں کرتے - علم بڑی دولت ہے اس سے بے نصیب رہتے ہیں۔

مشق چہل و چہارم
نشے کی چیزیں

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
افیم	افیون	گانجا	بنگ دشتی	بھنگ	ورق الخیال	چرس	چرس
لسوار	نشوق	ہلاس	عطوس	چونہ	گچ آہک	پان	برگ تنبول
کتھا	کات	سگار	سیغار	چرٹ	سیگار	حقہ	قلیان
پینے کا تمباکو	تنباکو تتن	کھانیکا تمباکو	نددہ	چلم	سر قلیان	حقہ کی تھالی	طاس قلیان
پیچوان	قلیان پیچ	پست	کوکنار	شراب	مے	تاڑی	تاری
چاولونکی شراب	فقاع	شراب پلانے والا	ساقی	شراب پلانے والی	ساقن	شاپیین	شراب انگوری

ترجمہ

آدمی اپنا وقت کاٹنے کے لئے حقہ پیتے ہیں - ہلاس سونگھتے ہیں افیم کھاتے ہیں شراب نوش کرتے ہیں - سگرٹوں اور سگاروں کا اسقدر رواج ہے جسکی انتہا نہیں - پان کی بیڑیاں بنانے کے بہت کارخانے بن گئے ہیں - اگرچہ بعض قسم کے سگرٹ پینے دل اور پھیپھڑے اور جگر کو سخت مضر ہیں - مگر نوعمر لڑکے ان کو برابر استعمال کرتے ہیں پان کا استعمال خاطر تواضع کے لئے شریفانہ کفایت شعاری ہے مگر صرف ممالک مغربی شمالی میں اس کا زیادہ رواج تھا - اب تو لاہور میں ہر دروازے کے سرے پر ایک نہ ایک پناڑی کی دکان موجود ہے اور شوقینوں کی بھی کثرت ہے شمالی - شمالی ہند میں تو بکریوں کی طرح چرتے ہیں - خواہ دانت خراب ہو جائیں یا سوڑے گل جائیں عورتوں کا